جانباز مرزا مرحوم

تم سبھی کچھ ہو مگر واقفِ احرار نہیں

ہم پہ الزام نہ دو ہم گناہگار نہیں
شعبدہ باز نہیں، وقت کے غدار نہیں
اپنی دانست میں تم وقت کا عنواں ٹھہرے
باوجود اس کے بھی تم صاحبِ کردار نہیں
ہم نے خونِ دیگر بہاروں کو جلا بخشی ہے
ہم تمہاری طرح اس راہ کی دیوار نہیں
کتنی بے کیف سے گزری ہے تن آساں کی حیات
ذکرِ زنداں نہیں فکرِ رسن و دار نہیں
ہم پہ تاریخ کو تاحشر بھروسہ ہوگا
ہم تمہاری طرح اک وقت کے شاہکار نہیں
ہم نے ہر روز کلیسا میں اذانیں دی ہیں
تم قسم کھاؤ تم باطل کے وفادار نہیں؟
جس برے وقت کے عنواں پہ نازاں ہو تم
اس برے وقت کے ہم شاہد تو ہیں معمار نہیں
تم نے ہر گام پہ ملت سے غداری کی ہے
ہم کسی موڑ پہ ملت سے شرمسار نہیں
ہم نے افواجِ فرنگی سے بغاوت کی ہے
ہم تو باغی ہیں فرنگی کے رضاکار نہیں
تم بہادر بھی ہو مخلص بھی ہو جانباز بھی ہو
تم سبھی کچھ ہو مگر واقفِ احرار نہیں

مرسلہ حافظ ارشاد احمد دیوبندی